جمہوریت کی مضبوطی کیلئے ڈکٹیٹرشپ کا خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت

بی جے پی کے انتخابی منشور میں 62 مرتبہ لفظ مودی کا استعمال اس کی عکاسی، ادھیر رنجن چودھری کا چہرہ بے نقاب: غلام ربانی

پٹنہ (ایس این بی)

جمہوریت کی مضبوطی کے لیتے ڈکٹیٹر شپ کا خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ کیونکہ ملک تاناشاہی کانہیں آپسی اتحاد سے چلتا ہے۔ بی جے پی جس نفرت پرستی کے سہارے اقتدار میں تیسری مرتبہ قابض ہونے کی کوشش کررہی ہے اس مشن میں وہ ناکام ثابت ہوگی۔ کیونکہ ملک کا سیکولر طبقہ بی جے پی کے اقتدار میں پہنچنے کے خواب کو چکنا چور کردے گا۔ یہ باتیں ٹی ایم سی کے سنیئر لیڈر اور سابق ریاستی وزیر غلام ربانی نے روزنامہ راشٹریہ سہارا سے بات چیت کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایک تاناشاہ سے پورا ملک پریشان ہے۔

عوام کی اکثریت تاناشاہی کے خلاف اپنے ووٹ کا استعمال کررہی ہے۔ مغربی بنگال میں بی جے پی نے ٹی ایم سی کے سامنے ایک طرح سے گھٹنے ٹیک دیئے۔ جس طرح سے مرکزی حکومت کے اشارے پر ممتا حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی گئی اور جس طرح سے جانچ ایجنسیوں کا استعمال کیا گیا اس کے خلاف عوام میں بی جے پی کے خلاف شدید ناراضگی ہے۔ مسٹر ربانی نے کہا کہ مغربی بنگال میں کانگریس کے ریاستی صدر ادھیر رنجن چودھری نے بی جے پی کے اشارے پر جو کھیل کھیلا۔ گزشتہ دنوں انہیں کے زبان سے کہی باتیں سچ ثابت ہوئی۔ کیونکہ یہاں کانگریس اور سی پی ایم کو بی جے پی فنڈنگ کررہی تھی۔ مسلم ووٹوں کی تقسیم کو یقینی بنانے کا جو کھیل ان لوگوں نے کھیلا وہ کامیاب نہیں ہوا۔ ہمارے ووٹروں نے وزیراعلی ممتا بنرجی کی آواز پر جہاں ایک طرف بی جے پی کے مشن کو ناکام بنادیا۔ وہیں سی پی ایم اور کانگریس کی ریاستی یونٹ کے حربے کو بھی ناکام بناتے ہوئے اتحاد کا جو نمونہ پیش کیا ہے وہ ہماری بڑی طاقت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے پارلیمانی انتخاب سے قبل جاری ہونے والے بی جے پی کے انگریزی زبان کے منشور میں 78 تصاویر ہیں۔ جن میں سے 53 میں نریندر مودی کو دکھایا گیا ہے۔ کبھی تنہا تو کبھی پیش منظر میں۔ ان 76 صفحات میں لفظ مودی 62 مرتبہ اور مودی کی گارنٹی 25 مرتبہ لکھا گیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس منشور میں بی جے پی کی ہمارا ویزن عنوان کے تحت پہلی سطر لکھی گئی ہے وہ حسب ذیل ہے۔ بی جے پی کی طاقت اس کے کارکن ہیں اور وہ کسی شخص یا لیڈر پر منحصر نہیں ہے۔ مسٹر ربانی نے کہا کہ بی جے پی کی مکمل طور پر مودی جیسی لوک سبھا انتخابی مہم کو لے کر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ پہلا گزشتہ دس سالوں میں بی جے پی حکومت کی مختلف کامیابیوں کے باوجود یہ پارٹی مودی پر منحصر کیوں ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی گارنٹی کے بجائے مودی کی گارنٹی کہہ کر مہم چلانے کی کیا ضرورت ہے۔ اس وقت پوری دنیا میں پارٹی اور ملک کے برابر پاپولر لیڈر بننے کا رجحان بڑی تیزی کے ساتھ بڑھا ہے۔ مسٹر ربانی نے کہا کہ درحقیقت 1900 سے لے کر آج تک پوری دنیا میں 50 سے زائد پاپولر لیڈر برسراقتدار آچکے ہیں۔ تحقیقی مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ''میں سب ہوں'' ماڈل پر چلنے والے رہنماؤں کی پندرہ سال کی حکمرانی کے بعد ان ممالک کی ڈی جی پی یا مضموعی گھریلو پیداوار میں اوسطاً دس فیصد کی کمی آئی ہے۔ یہ بھی الزام لگایا جاتا ہے کہ ایسے انتظامی ڈھانچہ میں آزادنہ اور منصفانہ انتخابات، آزاد صحافت اور عدالتوں کا کردار بھی مجروح ہوتا ہے۔ درحقیقت پاپولر لیڈران کی فہرست میں اندرا گاندھی اور نریندر مودی کا نام ہندوستان میں نمایاں ہے۔

انہوں نے کہا کہ 1971 میں بنگلہ دیش کی جنگ جیتنے کے بعد اندرا گاندھی اپنے ملک، اور بیرون ممالک میں ان کی مقبولیت اس حد تک پہنچ چکی تھی کہ آسام کانگریس کے سابق رہنما دیوکانت نے کہا انڈیا اندرا ہے اور اندرا انڈیا ہے۔ آج کا مودی کی گارنٹی یا وشوگرو جیسا لفظ بھی اسی تناظر میں ہے۔ مسٹر ربانی نے کہا کہ وزیراعظم اندرا گاندھی نے چار برسوں میں ایسے حالات میں پایا کہ انہیں ملک پر کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے 1975 میں ہنگامی حالات کا اعلان کردیا۔ جو آج بھی کانگریس پارٹی اور ملک کی جمہوری تاریخ میں ایک بدنما داغ سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پانچ مرحلے کے انتخاب کے بعد یہ بات صاف ہوگئی ہے کہ بی جے پی کو اکثریت نہیں مل رہی ہے۔ گودی میڈیا کے ذریعہ جو تصاویر دکھائے جارہے ہیں وہ گمراہ کن ہے۔ نفسیاتی دباؤ بنانے کا جو کھیل بی جے پی کی جانب سے کی گئی اس کھیل کو عوام نے ناکام بنادیا۔ ساتھ ہی ساتھ ادھیر چودھری کے چہرے کو بھی بے نقاب کردیا گیا۔ میں ایک بار نہیں ہمیشہ اس بات کو دہراتا رہا ہوں کہ مغربی بنگال کی ریاستی کانگریس یونٹ ادھیر چودھری کی قیادت میں فرقہ پرست طاقتوں سے ہاتھ ملاکر ریاست میں ٹی ایم سی کو کمزور کرنے کی کوشش کررہی تھی تاکہ سیکولر ووٹوں کی تقسیم ہو اور ان سیٹوں پر بی جے پی آرام سے فتح حاصل کرلے۔ لیکن یہ اللہ کا کرم ہے کہ مسلم ووٹروں نے آپسی اتحاد کے ذریعہ ممتا بنرجی کی آواز پر ان تمام تر منصوبوں کو ناکام بنادیا جس کا خاکہ بی جے پی نے کھینچی تھی۔

انتخابی ریلی کو خطاب کرتے ٹی ایم سی کے سنیئر لیڈر اور سابق ریاستی وزیر غلام ربانی۔

دسویں پاس انڈین نیوی میں بنیں ''اگنی ویر''

فوقانیہ پاس بھی درخواست فارم بھر سکتے ہیں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) انڈین نیوی نے اگنی پتھ منصوبہ کے تحت ''اگنی ویر'' کی بحالی کے لئے درخواست طلب کئے ہیں۔ یہ بحالی اگنی ویر 2/2024 بیچ کے لئے کی جائے گی اس بحالی کے تحت غیر شادی شدہ مرد و خاتون درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدواروں کی بحالی چار سال کے لئے ہوگی۔ خواہش مند اور لائق امیدوار کو آن لائن درخواست کرنا ہوگا۔ ا?ن لائن درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 27 مئی ہے۔ یہ باتیں ماہر تعلیم ملت کے ہمدرد اور بہار پبلک سروس کمیشن کیسابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں پر بحالی کے لئے امیدواروں کا دسویں پاس ہونا ضروری ہے۔ مساوی درجہ کی سند رکھنے والے مثلا بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے فوقانیہ پاس امیدوار بھی جنہیں کم از کم 55 فیصد نمبرات حاصل ہوئے ہوں، ان عہدوں پر بحال ہونے کے لئے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دہندہ کی پیدائش 1 نومبر 2003 سے 30 اپریل کے درمیان ہوئی ہو۔ سلیکشن کا عمل دو سطح پر امتحان میں کامیاب ہونے پر ہوگا۔ پہلے مرحلے میں انڈین نیوی انٹرنس ٹسٹ کمپیوٹر بیسڈ اکزام ہوگا۔ اس میں کامیاب امیدواروں کو فیزیکل فٹنس ٹسٹ، تحریری امتحان اور میڈیکل جانچ کے لئے بلایا جائے گا۔ امیدواروں کا قد 157 سینٹی میٹر ہونا لازمی ہے۔ تفصیلی جانکاری کے لئے ویب سائٹ https://www.joinindiannavy.gov.in سے حاصل کرسکتے ہیں اور اسی سائٹ سے فارم بھرنے کی کارروائی مکمل کرسکتے ہیں۔ ب کریمی نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ انشاءاللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔

مختلف تنظیموں کی جانب سے نائب وزیر اعلیٰ آنجہانی سشیل کمار مودی کو خراج عقیدت پیش

پٹنہ سٹی (پریس ریلیز) ریاست کے سابق نائب وزیراعلیٰ اور راجیہ سبھا کے سابق رکن پارلیمنٹ سشیل کمار مودی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے شہر کی اہم سماجی اور ثقافتی تنظیموں کی جانب سے ایک خراج عقیدت میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ خراج عقیدت تقریب دھرم شالہ گلی کے انار دئی کھنڈیلیا بھون میں کیا گیا پروگرام کا آغاز آنجہانی سشیل مودی کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو نے آنجہانی سشیل کمار مودی کے انتقال کو ریاست کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ انہوں نے نم دل کے ساتھ مزید کہا کہ وہ پچھلے 53 سالوں سے مودی جی کے ساتھ ہیں اور انہوں نے اپنی حکومتی زندگی کے تقریباً نوے فیصد فیصلے ساتھ لئے ہیں واقعی یہ جدائی ناقابل برداشت ہے انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنجہانی سشیل جی کی یادیں ہماری طاقت ہیں سکم اور میگھالیہ کے سابق گورنر گنگا پرساد نے آنجہانی مودی کے انتقال کو ذاتی نقصان قرار دیا اور ایک شخص اور سیاستدان کے طور پر ان کی صلاحیتوں کو غیر معمولی قرار دیتے ہوئے شری پرساد نے اپنے ادھورے خواب کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہونے کی ضرورت کا اظہار کیا اس موقع پر پٹنہ سٹی بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر نوین کمار سنگھا پاٹلی پترا پریشد کے صدر ڈاکٹر ٹی پی گولوارہ پٹنہ سٹی کے مارواڑی سمیلن کے صدر شیو پرساد مودی مارواڑی مہیلا سمیتی کی صدر ونیتا ڈوکانیہ وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مودی کو خراج عقیدت پیش کیا میٹنگ میں نمایاں طور پر میئر کے نمائندے ششیر کمار سابق میئر سنتوش مہتا بہاری جی ملس کے رمن پرکاش شاہ ایشور پرساد گوئنکا پردیپ بریلیا پون کیجر یوال تارا جھن جھن والا سندیپ ڈرولیا ونود کمار جھن جھن والا ڈاکٹر راجیو گنگول ڈاکٹر دلیپ کمار باگلا آچاریہ وویک دویدی اندو اگروال شویتا کنوڈیہ مینا مودی راجکمار گوئنکا سبھاش پودار سنتوش کمار صراف پرمہانس تیواری بھولا کمار سنتوش کمار شرما وغیرہ موجود تھے پروگرام کی صدارت انڈین ریڈ کراس سوسائٹی پٹنہ سٹی کے چیئرمین گووند کنوڈیہ نے کی اور نظامت ماہر تعلیم وجے کمار سنگھ نے کی شکریہ کا ووٹ مارواڑی سیوا سمیتی اور پاٹلی پتر جن سیوا سنستھان کے صدر سنجیو دیورا نے پیش کیا۔

مجھ پر حملے کرتے رہیے لیکن عوام کو جواب دیجئے

وزیراعظم نریندر مودی سے تیجسوی نے پوچھے 7 سوالات

پٹنہ (ایس این بی)

وزیراعظم نریندر مودی دوروزہ بہار دورہ پر سوموار کو پٹنہ پہنچ رہے ہیں۔ وہیں وزیراعظم کے بہار آنے سے پہلے آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے وزیراعظم کو خطاب کرتے ہوئے بیان جاری کیا ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ آپ ہار کے ڈر سے ہمیں لاکھ گالیاں دیں، اس 34 سال کے تیجسوی پر نجی حملے کرتے رہیں جب تک اس شدید گرمی میں آپ کے دل کو ٹھنڈک نہ مل جائے لیکن میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر گزارش کرتا ہوں کہ آپ میرے بہار اور یہاں کے عوام کے سوالات کا جواب ضرور دیں۔ تیجسوی نے وزیراعظم مودی سے سات سوال کئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم جی بہار کے عوام آپ سے جاننا چاہتی ہے کہ آپ گزشتہ 10 برسوں میں بہارر سے کئے گئے وعدوں میں سے ایک بھی پورا کیوں نہیں کرپائے؟ جب آپ اپنے ہی وعدوں کے بارے میں کچھ کیوں نہیں کہتے؟ آپ کو 40 میں سے 39 ممبر پارلیمنٹ دینے والی بہار کے عوام کو برائے مہربانی بتائیں کہ ترقی کے لیے آپ کا نظریہ کیا ہے؟ نہ تو آپ اپنے دور اقتدار کے گزشتہ 10 برسوں کے بارے میں بات کررہے ہیں اور نہ ہی مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں کچھ کہتے ہیں؟ آپ بہار کے لوگوں کی امیدوں کو صرف 5 کلو اناج میں کیوں تولتے ہیں؟ ملک کے سب سے قابل اور محنتی لوگ بہار کے ہیں۔ کیا آپ ایسی باتیں کرکے بہاریوں کو بے عزت کررہے ہیں؟ آپ کو یاد نہیں ہوگا لیکن آدرش گنگا منصوبہ 'نمامی گنگے' میک ان انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، بلیٹ ٹرین، کسانوں کی آمدنی دگنا کرنا، ہرغریب کو پختہ گھر دینا، ہوائی چپل پہننے والوں کو ہوائی جہاز میں بٹھانا یہ سب آپ کے منصوبے ہیں آج ساری منصوبے ناکام کیوں ہوگئے؟ ملازمت کے تمام دعوں اور ہرسال دو کروڑ ملازمت کے وعدے کے باوجود آپ کے دور اقتدار میں نوکریوں اور وزگار کی حالت بدسے بدتر کیوں ہوگئی؟ آپ اپنی نوکری کا نام تک کیوں بھول گئے؟ انتخاب میں بیروزگاری اور مہنگائی جیسی عوام کو پریشان کرنے والے مسائل پر بولنے کے بجائے ہندو، مسلمان، مندر مسجد، ہندوستانی، پاکستانی، املاک، منگل ستر جیسی بچکانہ باتیں کرکے ملک کے کون سے مسائل کا حل کررہے ہیں؟۔

گدام اور دکان سے لاکھوں روپے کے املاک کی چوری

پٹنہ سٹی (ایس این بی)

چوروں کے گروہ نے بائی پاس تھانہ حلقہ کے ایک گدام سے تقریباً دس لاکھ روپے، خواجہ کلاں تھانہ حلقہ کے ایک مکان اور مہندی گنج تھانہ حلقہ میں ایک دکان کا نشانہ بناتے ہوئے تقریباً 11 لاکھ روپے کی املاک چوری کرلی گئی۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس معاملہ درج کرکے تفتیش کررہی ہے۔ بائی پاس تھانہ حلقہ کے مرچا گاؤں کے گدام میں رکھے 250 اسٹیشنری باکس چوری ہوا ہے۔ گدام منیجر بیلی روڈ باشندہ سنجے کمار سنگھ نے پولیس کو بتایا کہ گدام کے پیچھے سے روشنی آرہی تھی۔ وہاں پر پہنچے تو دیکھا کہ گدام کے چھ ریک خالی ہیں۔ جس میں رکھے 250 باکس اسٹیشنری کے غائب ہیں۔ جس کا تخمینہ قیمت دس لاکھ روپے ہے۔ دوسری طرف خواجہ کلاں تھانہ حلقہ کے لودی کٹرا باشندہ مٹھائی دکاندار ونے کمار کے گھر دیر رات چوری ہوئی۔ چوروں نے ڈبے میں رکھے 12 ہزار روپے اور دیگر قیمتی سامان چوری کرلیا جو ایک لاکھ روپے کے آس پاس ہوسکتی ہے۔ بھاگنے کے دوران چوروں کی دو جوڑی چپل چھوٹ گئی تھی۔ متاثرہ کے مطابق گھر میں پالے پالتو کتے نے ایک چور کو کاٹ لیا ہے۔ مہندی گنج تھانہ حلقہ کے گرو گووند سنگھ رابطہ سڑک پر رہنے والے ستیندر کمار کی مٹھائی کی دکان میں بھی چوری ہوئی۔ چوروں نے دکان میں آکر سی سی ٹی وی کیمرے کو نقصان پہنچانے کے ساتھ اسے موڑ دیا۔ اس کے بعد چوری کی واردات کو انجام دیا گیا۔ متاثرہ دکاندار کا کہنا ہے کہ چوری کئے گئے سامان کو ملایا جارہا ہے۔ پولیس کو بھی اطلاع دی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ مگر ابھی تک کسی چور کا سراغ نہیں مل سکا ہے۔ پولیس چوروں کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپہ ماررہی ہے۔

کے کے پاٹھک کے نئے احکامات اساتذہ کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی - گڈو حیات

پٹنہ (ایس این بی)

ریاست بھر کے اساتذہ کو ملک کے عام شہریوں کی طرح اظہار رائے کی آزادی ہونی چاہیے، لیکن ایڈیشنل ایجوکیشن سکریٹری کے کے پاٹھک کے روزانہ نئے آمرانہ احکامات ان کی آزادی اظہار اور بنیادی حقوق پر پابندی لگانے کے مترادف ہیں۔

استاد معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے جس نے معاشرے کو ہمیشہ ایک نئی سمت دی ہے۔ اساتذہ ہمارے اندر سماجی بہبود کا جذبہ بیدار کرتے ہیں۔ ایک عام آدمی کو عظیم جنگجو بنانے سے لے کر ایک عام انسان کو باشعور اور مثالی شخصیت بنانے میں استاد کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ایسے میں قوم ساز اساتذہ کے لیے غیر انسانی قوانین کا نفاذ کرکے ایجوکیشنل ایڈیشنل سکریٹری کے کے پاٹھک اساتذہ کو ذہنی اور جسمانی اذیت دے رہے ہیں جو کہ معاشرے اور قوم کے لیے خطرناک ہے۔ حکومت ایسے غاصب افسران کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے بجائے ان کے بنائے ہوئے استاد مخالف قانون کی حمایت کرکے اساتذہ کے وقار کی توہین کررہی ہے۔

اگر سکول صبح چھ بجے سے شروع ہوتے ہیں تو اساتذہ کب تیار ہوکر اسکول آئیں گے؟ اگر آپ اسکول سے آدھے گھنٹے کے فاصلے پر ہیں، تو آپ کو 5:30 بجے اسکول چھوڑنا پڑے گا۔ اس کے لیے اساتذہ کو صبح 4:00 بجے سے اٹھ کر تیاری کرنی ہوگی۔ اس وقت زیادہ تر خاندان جوہری خاندان ہیں، ایسے میں اکثر اساتذہ کو گھر کا کھانا بنا کر رخصت کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے حکومت کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اساتذہ کب جاگیں گے اور اس روزمرہ کے معمول کے اساتذہ کی صحت پر کیا مضر اثرات مرتب ہوں گے۔ صبح ساڑھے پانچ بجے طلوع آفتاب بھی نہیں ہوتا اور اس وقت ٹریفک کی روانی بھی مناسب نہیں ہوتی۔ ایسے میں اساتذہ کو اسکول پہنچنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بہار میں چھٹیوں کے دوران گرمی کی لہر ہے۔ دن میں 1 سے 3 کے درمیان بہت گرمی ہوتی ہے۔ اس وقت اساتذہ کو برطرف کرنا اساتذہ کی زندگیوں سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ اگر اساتذہ صبح سویرے ناشتہ کیے بغیر اسکول جاتے ہیں اور شدید گرمی میں گھر واپس آتے ہیں تو ان کی صحت پر پڑنے والے مضر اثرات کی ذمہ داری کون لے گا؟ اس سے واضح ہوتا ہے کہ بہار کی ڈبل انجن حکومت تعلیم کے سکریٹری کے سامنے جھک رہی ہے۔ اساتذہ کے وقار، حقوق اور ان کے اظہار رائے کی آزادی اور انسانی زندگی گزارنے کی آزادی کا احترام حکومت کی پالیسی ہونی چاہیے۔

علی الصباح شاہید کی سی بی ایس ای میں شاندار مظاہرہ

پٹنہ(پریس ریلیز نوٹرڈم اکیڈمی پاٹلی پترا کے طالب علم علی الصباح شاہد نے سی بی ایس ای دسویں کے امتحان میں 98.4 فیصد نمبر حاصل کرکے اسکول ٹاپر بنا۔ جبکہ سواتی اسنیہ 97.8 فیصد نمبر حاصل کرکے سکنڈ ٹاپر اور پریشا کمار اور ریدھی پریہ دونوں کو 97.2 نمبر فیصد نمبر حاصل کر تیسرا مقام حاصل کیا۔ اسکول میں 75 طلبہ طالبات نے 90 فیصد نمبر حاصل کئے۔ اس کامیابی پر اسکول کے ڈائریکٹر، پرنسپل، اساتذہ نے طلبہ طالبات کو نیک خواہشات پیش کیں۔ وہیں علی الصباح شاہد کی اس شاندار کامیابی پر اس کے والدین اور سرپرستوں نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے شاندار مستقبل کی دعائیں دی۔

پٹنہ سٹی میں چوری کے سامان کے ساتھ 4 چور گرفتار

پٹنہ سیٹی (پریس ریلیز)

للو بابو کا کوچہ کے بخشی میدان تھانہ چوک میں چوروں نے گھر کا تالا تڑ کر ہزاروں کی املاک چوری کرلی۔ اس واقعہ کی روشنی میں سٹی پولیس نے فوری طور پر ایف آئی آر درج کرلی۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر، پٹنہ سپرنٹنڈنٹ مشرقی پٹنہ کی ہدایت پر سٹی-2 کی قیادت میں خصوصی ٹیم تشکیل دے کر تحقیق کا آغاز کیا گیا۔ تحقیق کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج کا مشاہدہ تکنیکی اور انسانی شواہد اکٹھے کرکے اور سی سی ٹی وی فوٹیج استعمال کرکے واقعہ کو انجام دینے والے چار نوجوانوں میں سے دو کو گرفتار کرلیا گیا جن کی اطلاع پر مسروقہ سامان چوری میں استعمال ہوا گم شدہ آلہ برآمد کرلیا گیا ہے گرفتار ملزم چھوٹو کمار اور چھوٹو پنڈت اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے اور دیگر اپنے ساتھیوں کے نام بتائے اور چوری کا پوائنٹ آف سیل بھی بتایا جس سے اڈے پر چھاپہ مار کر 02 دکانداروں کو گرفتار کرلیا گیا ہے جنوری کے مہینے میں بھی یہ کالی استھن کے قریب واقع ایک گھر میں ہوا چوری میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا (چوک تھانہ مقدمہ نمبر 04 / 2024) کیا ہے اس کے علاوہ تھانہ بائی پاس کے مختلف علاقوں میں 06 وارداتیں ہوئیں نے اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے گرفتار ملزم (1) چھوٹو پنڈت عمر 25 سال والد سنیل پنڈت، رانی پور کھرکی، رسول پور، تھانہ مہدی گنج، ضلع پٹنہ (2) چھوٹو کمار، عمر 25 سال والد وید کمار پرساد رانی پور ہرنا ہاٹولہ تھانہ خواجہ کلاں ضلع پٹنہ اور (3) رجت کھتری عمر 28 سال والد پردیپ کمار کھتری صدر گلی تھانہ خواجہ کلاں ضلع پٹنہ (4) آیوش راج، عمر 19 سال والد اشوک پرساد، فتوحہ سمس پور، ظفر آباد، تھانہ فتوحہ ضلع پٹنہ برآمدگی (1) 21105/ (اکیس ہزار ایک سو پانچ روپے) نقد (2) 01 پانچ فٹ لمبی لوہے کی چھڑ (3) 10 گرام کا چاندی کا سکہ اور دیگر سامان برآمد کرلیا گیا۔

کانگریس کا ویزن ملک کی تصویر بدلنے میں کامیاب

انڈیا اتحاد کو کمزور کرنے کا ہر حربہ ناکام، مہاراشٹر سے لے کر بہار تک ہماری پوزیشن مستحکم: ڈاکٹر حسنین

پٹنہ (ایس این بی)

کانگریس کا ویزن ملک کی تصویر بدلنے میں یقیناً کامیاب ہوگا۔ کیونکہ اب تک ملک کے جن ریاستوں میں ہمارے لیڈر راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کا دورہ ہورہا ہے وہاں عوامی سیلاب کا اٹمنا اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ انڈیا اتحاد دوتہائی اکثریت سے مرکز کے اقتدار پر قابض ہورہا ہے۔

یہ باتیں کانگریس میڈیکل سیل کے ریاستی صدر و پارٹی ترجمان ڈاکٹر محمد حسنین قیصر نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کل تک جو لوگ کانگریس کو کمزور سمجھ رہے تھے انہیں اس بات کا اندازہ ہوگیا کہ کانگریس ہی اس ملک میں مرکز کے اقتدار پر قابض ہورہی ہے۔ کیونکہ عوام کی اکثریت ایک مرتبہ پھر پوری امید کے ساتھ انڈیا اتحاد کو اپنی حمایت دیتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ جس طرح سے انتخابی ریلیوں اور روڈ شو میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور انڈیا اتحاد کے لیڈران کے لیے بھیڑ امنڈ رہی ہے اس کی وجہ سے ہمیں ایک طاقت ملی ہے۔ جبکہ فرقہ پرست طاقتوں کے حوصلے پست ہوئے ہیں اور یہی ہماری اب تک کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

انہوں نے کہا کہ رائے بریلی اور امیٹھی سیٹ پر بھی کانگریس کی فتح ہوگی۔ کیونکہ بی جے پی سے عوام پوری طرح مایوس ہوچکی ہے اور ووٹروں نے تبدیلی کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پانچویں مرحلہ کے انتخاب کے بعد یہ بات ثابت ہوگئی کہ انڈیا اتحاد بی جے پی سے کافی آگے نکلنے میں کامیاب رہی ہے۔

بی جے پی کے چار سو پار کا نعرہ اب کھوکھلا ثابت ہوا ہے۔ ایسی صورت میں راہل گاندھی یقیناً وزیراعظم کے عہدے پر فائض ہوں گے۔ ان کی سوچ ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر ہندوستان کو ایک مضبوط قوت بنانے میں کامیاب ہوگی۔ مسٹر حسنین قیصر نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی ملک اور سماج دونوں کے لیے خطرے کی علامت ہے۔ 2014 میں عوام نے جوش و خروش کے جذبے کے ساتھ بی جے پی کو مرکز کا اقتدار سونپا تھا۔

لیکن بی جے پی 2014 میں عوام سے جو وعدہ کیا تھا اسے بھی نبھانے میں ناکام ثابت ہوئی اور پلوامہ میں ڈرامہ کرکے پھر 2019 میں لوگوں کے جذبات کو ابھار کر مرکز کے اقتدار پر دوسری مرتبہ قابض ہوگئی۔ لیکن اب ایسا نہیں ہوگا۔ 2024 کا سیاسی منظرنامہ بدل چکا ہے۔ انڈیا اتحاد ملک کی پہلی پسند بن چکی ہے اور یہی وجہ ہے کہ انڈیا اتحاد کی بڑھتی عوامی مقبولیت سے بی جے پی حیران و پریشان ہے۔ کیونکہ اقتدار کی ہوس اسے ذہنی طور پر مفلوج بنا چکی ہے۔ 4 جون کا فیصلہ ملک کی تقدیر کو بدلنے میں نہ صرف کامیاب ہوگا بلکہ اکیسویں صدی کا ہندوستان دنیا کی رہنمائی کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی کی خوشحالی کا ضامن بنے گا۔

پاٹلی پترا پارلیمانی سیٹ پر مسلم ووٹوں کی تقسیم کو روکنے کا منصوبہ تیار

اویسی کی آمد کے بعد بہار کا سیاسی منظرنامہ بدلے گا، آر جے ڈی کی نقلی سیکولرزم سے لوگوں کو بیدار کرنے میں کامیابی: ایڈوکیٹ عادل

پٹنہ (ایس این بی)

پاٹلی پترا پارلیمانی سیٹ پر مسلم ووٹوں کی تقسیم کو روکنے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس سیٹ پر 2019 کے پارلیمانی انتخاب میں بی جے پی نے رام کرپال کو اتارا تھا۔ جبکہ آر جے ڈی نے میشا بھارتی کو اپنا امیدوار بنایا۔ ان دونوں کے درمیان مقابلہ کافی سخت تھا لیکن فتح رام کرپال کو ملی۔ اس مرتبہ مجلس نے یہاں سے ایک نوجوان فاروق رضا کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔

یہ باتیں اے آئی ایم آئی کے قومی ترجمان ایڈوکیٹ عادل حسن نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانچ مراحل کے انتخاب کے بعد یہ بات صاف ہوگئی ہے کہ بی جے پی مرکز کے اقتدار سے باہر ہورہی ہے اور بہار میں مجلس ایک مضبوط قوت بن کر ابھرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ کل تک اپنے آپ کو سیکولر کہنے والی پارٹیاں مجلس کی انٹری سے نہ صرف بے چین ہے بلکہ انہیں اس بات کا ڈر ستانے لگا ہے کہ اگر ریاست کا مسلم طبقہ ان سیکولر جماعتوں سے منہ موڑ لیا تو ان کی دکانداری ہمیشہ کے لیے ختم ہوجائے گی اور اب ایسا ہی ہوگا۔ مسٹر حسن نے کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس نے جس طرح سے ریاست کے مسلمانوں کا استحصال کیا ہے اس درد کو میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتا۔ مجلس اپنی قیادت اپنی حکمرانی کے مینوفیسٹو پر عمل کرتے ہوئے سماج کے کمزور طبقوں کو جو سیاسی پلیٹ فارم مہیا کرایا ہے وہ یقیناً ایک تاریخی قدم ہے۔ پارٹی کے قومی صدر اسدالدین اویسی کی پٹنہ آمد ہورہی ہے اور ان کی آمد کے بعد ریاست کا سیاسی منظرنامہ بدلے گا۔ خاص طور پر آر جے ڈی، کانگریس اور جنتادل یو جو اپنے آپ کو سیکولر کہلانے کے ساتھ مسلمانوں کا سب سے بڑے ہمدرد ہونے کا دعوی کرتے ہیں ان کی سیاسی زمین کھسک رہی ہے اور مجلس ایسے لوگوں کی امید کی کرن بن کر اس پارلیمانی انتخاب میں حیران کردینے والے نتائج دے گی۔ مسٹر حسن نے کہا کہ پاٹلی پترا پارلیمانی سیٹ پر پارٹی امیدوار فاروق رضا نے جس مضبوطی کے ساتھ عوام کے حقوق کی بازیابی کی لڑائی لڑی ہے اس نے سماج میں ایک انقلاب برپا کیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ پارٹی نے اس نوجوان پر بھروسہ کیا۔ ہمیں یقین ہے کہ پاٹلی پترا کے عوام کی اکثریت ہمیں ووٹ دے کر ادھورے خوابوں کو پورا کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ مسٹر حسن نے کہا کہ پاٹلی پترا پارلیمانی سیٹ کے تحت جن مقامات کا دورہ کیا جارہا ہے وہاں ہندو، مسلم، سکھ عیسائی کے ساتھ ساتھ ایس سی ایس ٹی ووٹروں کا کہنا ہے کہ نا تو رام کرپال یادو نے اور نہ ہی میشا بھارتی نے کبھی اس علاقے کی ترقی پر توجہ دی۔ یہ علاقہ کل بھی بدحال تھا آج بھی پسماندگی کا شکار ہے۔ ایسی صورت میں مجلس کو ہاتھوں ہاتھ لینے کا عمل جاری ہے اور عوام کی یہی بھرپور حمایت ہماری فتح کی ضمانت بنے گا۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
MD. AZAM
Mob.
9431013786
MD. WARIS
Mob.
9955150722
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट, पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-4